PRESS RELEASE

For immediate release
March 8, 2021

ایس ای سی پی نے لسٹڈ کمپنیوں کو صنفی تنوع کی پالیسی تشکیل دینے کی ہدایت کر دی

اسلام آباد (مارچ 8) ملک میں خواتین کو کام کرنے کے بہترین مواقع اور اداروں میں سازگار ماحول کی فراہمی کے لئے، سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے، لسٹڈ کمپنیوں کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کو ہدایت کی ہے کہ کمپنیوں میں متناسب صنفی تنوع، خواتین کو ملازمت برقرار رکھنے، ترقی اور کام کا سازگار ماحول کی فراہمی کے لیے پالیسیاں تشکیل دیں۔ ایس ای سی پی کی جانب سے جاری سرکلر میں بورڈ آف ڈائریکٹرز کو یہ بھی ہدایت کی گئی ہے کہ ان پالیسیوں پر عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لئے نگرانی بھی کریں۔

ایس ای سی پی کے مطابق کسی بھی کارپوریٹ گورننس کے تحت چلنے والے ادارے کی بہتر مالیاتی کارکردگی اور ادارے کی فیصلہ سازی میں متناسب صنفی تنوع میں باہمی ربط کے کافی شوائد موجود ہیں۔ اسی تناظر میں کمپنیز ایکٹ 2017 میں موجود دفعہ 154 عوامی مفاد کی تمام کمپنیوں سے تقاضا کیا گیا ہے کہ کمپنیوں کے بورڈ پر خواتین کی نمائندگی موجود ہو۔ قانون کے اسی تقاضا کو مدنظر رکھتے ہوئے کمیشن نے لسٹڈ کمپنیز (کوڈ آف کارپوریٹ گورننس) ریگولیشنز 2019 متعارف کروائے جن کے تحت تمام لسٹڈ کمپنیوں کے لئے لازمی ہے کہ ان کے بورڈ اراکین میں کم از کم ایک خاتون رکن شامل ہو۔

پاکستان میں صنفی تناسب میں بہتری اور کارپوریٹ سیکٹر میں پیشہ ورانہ مہارت رکھنے والی خواتین کی تعداد میں اضافے اور انہیں کام کے لئے سازگار ماحول کی فراہمی کے لئے کمیشن تمام لسٹڈ کمپنیوں کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کو ہدایت کی ہے کہ ادارے میں نئی بھرتیوں میں خواتین کو برابر نمائندگی، ترقی اور پیشہ وارانہ صلاحیت میں اضافے کے مواقع اور مجموعی طور پر متناسب صنفی تنوع کے لئے پالیسیاں تشکیل دیں۔ بورڈ کو یہ بھی ہدایت کی گئی ہے کہ ملازمین کی اجرت میں صنفی متناسبت کی وجہ سے عدم توازن کا بھی جائزہ لیں۔ اس کے علاوہ ادارے میں خواتین کی ملازمت کو برقرار رکھنے اور انہیں کام کرنے کے لئے سازگار ماحول کی فراہمی، جیسے کہ ڈے کیئر کی سہولت، بچے کی پیدائش کے وقت مناسب چھٹیوں کی فراہمی، کسی بھی قسم کی ہراسگی کے خلاف کارروائی اور اپنے حقوق کے لئے آواز اٹھانے کی پالیسیاں اور ہراسگی کی شکایات پر کارروائی کے لئے کمیٹیاں تشکیل دیں۔

ایس ای سی پی نے کمپنیوں کے بورڈ کو تجویز کیا ہے کہ اس سرکلر کی تاریخ سے تین ماہ کے اندر، ادارے میں صنفی تنوع کی پالیسیاں تشکیل دیں اور ان پالیسیوں کو کمپنی کی ویب سائٹ پر فراہم کریں۔ اگر کسی وجہ سے کوئی کمپنی اس سرکلر کے تقاضوں پر عمل درآمد نہیں کر سکتی تو لسٹڈ کمپنیوں کے (کوڈ آف کارپوریٹ گورننس) کے ضابطہ کے تحت عمل درآمد نہ کئے جانے کی وجوہات سے کمیشن کو آگاہ کرے۔